انیسہ (Aneesa) نام رکھنا کیسا؟

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2530

تاریخ اجراء: 01 شعبان المعظم 1445 ھ / 12 فروری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بیٹی کا نام "انیسہ (Aneesa)" رکھ سکتے ہیں یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

انیسہ (Aneesa) کا معنی ہے: "انسیت دینے والی، ہر وہ چیز جس سے انسیت حاصل کی جائے۔" معنی کے اعتبار سے یہ نام رکھنے میں حرج نہیں، البتہ بہتر یہ ہے کہ بچی کا نام صحابیات یا نیک خواتین میں سے کسی کے نام پر رکھیں کہ حدیث پاک میں نیک لوگوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔

القاموس الوحید میں ہے: "الانیس: انسیت بخشنے والا، ہر وہ چیز جس سے انسیت حاصل کی جائے، الانیسۃ: یہ انیس کی مؤنث ہے۔ (القاموس الوحید، صفحہ 138، مطبوعہ لاہور)

مسند الفردوس میں ہے: "تسموا بخیارکم" یعنی: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (مسند الفردوس، جلد 02، صفحہ 58، حدیث 2328، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

نوٹ: نام رکھنے کے حوالے سے مکتبۃ المدینہ سے شائع کردہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کریں اس میں بہت سے اچھے نام بھی آپ کو مل جائیں گے۔

کتاب ڈاؤن لوڈ کرنے کا لنک درج ذیل ہے۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم